

NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON CABINET SECRETARIAT ON THE CIVIL SERVANTS (AMENDMENT) BILL, 2019

I, Chairman of the Standing Committee on Cabinet Secretariat have the honour to present this report on the Bill further to amend the Civil Servants Act, 1973 (No. LXXI of 1973) [The Civil Servants (Amendment) Bill, 2019] (Private Member Bill) referred to Committee on 10th December, 2019.

2. The Committee comprises the following:

(1)	Syed Amin-ul-Haque	Chairman
(2)	Mr. Saleem Rehman	Member
(3)	Mr. Ali Nawaz Awan	Member
(4)	Mr. Tahir Sadiq	Member
(5)	Mr. Muhammad Asim Nazir	Member
(6)	Mr. Aamir Talal Gopang	Member
(7)	Khawaja Sheraz Mehmood	Member
(8)	Mr. Muhammad Aslam Khan	Member
(9)	Ms. Uzma Riaz	Member
(10)	Mr. Muhammad Hashim	Member
(11)	Mr. Rasheed Ahmad Khan	Member
(12)	Mr. Ahmad Raza Maneka	Member
(13)	Rana Iradat Sharif Khan	Member
(14)	Ms. Shahnaz Saleem Malik	Member
(15)	Ms. Seema Mohiuddin Jameeli	Member
(16)	Mr. Raza Rabani Khar	Member
(17)	Mr. Roshanuddin Junejo	Member
(18)	Mir Ghulam Ali Talpur	Member
(19)	Syed Mehmood Shah	Member
(20)	Mr. Mohsin Dawar	Member
(21)	Mr. Muhammad Azam Khan Swati, Minister-in-charge for Cabinet Secretariat	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at 'Annex-A' in its meeting held on 4th February, 2020 and recommends that the Bill as introduced may not be passed by the National Assembly.

Sd/-
(TAHIR HUSSAIN)

Secretary

Islamabad, the 26th February, 2020

Sd/-
(SYED AMIN-UL-HAQUE)

Chairman

Uploaded
16/7
4.1.2020

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973 (No. LXXI of 1973)

WHEREAS it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973 (No. LXXI of 1973) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.**- (1) This Act may be called the Civil Servants (Amendment) Act, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 10, Act LXXI of 1973.**-In the Civil Servants Act 1973 (No. LXXI of 1973), in section 10, after second proviso, the following new proviso shall be added namely:-

"Provided also that female civil servants shall be posted at such place of duties/ station which is nearest to their residence, working under the Federal Government, or any Provincial Government or local authority or a corporation or a body set up or established by any such Government".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

This Bill seeks to minimize the difficulties/problems of female civil servants being faced by them while attending their offices/duties. It has been observed that female civil servants are mostly posted at the stations which are either far away from their residences/homes or are out of station. As a result, they either reach there late or have to resort to apply for leave or in some cases they have to resign from service. This amendment will reduce their problems/difficulties to a large extent.

Sd/-

MS. NOOREEN FAROOQ KHAN
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

دیوانی ملازمین (تریمی) بل، ۲۰۱۹ء پر قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ کی رپورٹ۔

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے کابینہ سیکرٹریٹ ۱۰ دسمبر، ۲۰۱۹ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۱۷ بابت

۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [دیوانی ملازمین (تریمی) بل، ۲۰۱۹ء] (نئی رکن کابیل) پر رپورٹ بذمہ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا

ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئرمین	۱۔ سید امین الحق
رکن	۲۔ جناب سلیم رحمان
رکن	۳۔ جناب علی نواز اعوان
رکن	۴۔ جناب طاہر صادق
رکن	۵۔ جناب محمد عامر نذیر
رکن	۶۔ جناب عامر ظلال گوپانگ
رکن	۷۔ خواجہ شیراز محمود
رکن	۸۔ جناب محمد اسلم خان
رکن	۹۔ محترمہ عظمیٰ ریاض
رکن	۱۰۔ جناب محمد ہاشم
رکن	۱۱۔ جناب رشید احمد خان
رکن	۱۲۔ جناب احمد رضامانیکا
رکن	۱۳۔ رانا ارادت شریف خان
رکن	۱۴۔ محترمہ شہناز سلیم ملک
رکن	۱۵۔ محترمہ سیما محی الدین جمیل
رکن	۱۶۔ جناب رضاربانی کھر
رکن	۱۷۔ جناب روشن الدین جوینجو
رکن	۱۸۔ میر غلام علی تالپور
رکن	۱۹۔ سید محمود شاہ
رکن	۲۰۔ جناب محسن داوڑ
رکن	۲۱۔ جناب محمد اعظم خان سواتی،

وزیر انچارج برائے کابینہ سیکرٹریٹ

۱۳۱۱/۲۰۲۰ء کی ذریعہ ۱۳۱۱/۲۰۲۰ء

کراچی
(حصہ ۱۱)
۱۳۱۱ء

کراچی
(حصہ ۱۱)
۱۳۱۱ء

اور اس کے تحت کی جانے والی تمام زمینوں کی تفصیلی ریکارڈنگ کی جائے گی۔

۳۔ زمینوں کی ریکارڈنگ کے لیے ایک ایسی کمیٹی تشکیل دی جائے گی جس کی سربراہی ایک ایسے شخص کی ہوگی جو اس وقت تک اس کی ریکارڈنگ نہیں کر سکا ہے۔

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

مل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۱۷ بابت

۱۹۷۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱- مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:- (۱) ایکٹ ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲- ایکٹ نمبر ۱۷ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۱۰ میں ترمیم:- دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (ایکٹ نمبر ۱۷ بابت ۱۹۷۳ء)

میں، دفعہ ۱۰ میں، دوسرے جملہ شرطیہ کے بعد، حسب ذیل نئے جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:-

”مزید شرط یہ ہے کہ وفاقی حکومت، یا کسی صوبائی حکومت یا مقامی مقتدرہ یا کسی کارپوریشن یا ایسی کسی حکومت کی جانب سے تشکیل

یا قائم کئے گئے ادارے کے تحت کام کرنے والی خواتین دیوانی ملازمین کی تعیناتی ان کی رہائش گاہ کے نزدیک ترین ڈیوٹی

مقام راسٹیشن پر کی جائے گی۔“

بیان اغراض و وجوہ

اس بل کا مقصد خواتین دیوانی ملازمین کی مشکلات / مسائل کو کم کرنا ہے جن کا وہ اپنے دفاتر / فرانسس منضی کی ادائیگی کے دوران

سامنا کرتی ہیں۔ یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ خواتین دیوانی ملازمین کو اکثر و بیشتر ایسے مقامات پر تعینات کیا جاتا ہے جو یا تو ان کی رہائش گاہ / گھروں

سے بہت دور ہوتے ہیں یا اس شہر میں واقع نہیں ہوتے ہیں۔ نتیجتاً وہ یا تو دیر سے پہنچتی ہیں یا چھٹی کی درخواست پر مجبور ہوتی ہیں یا کچھ

صورتوں میں انہیں ملازمت سے مستعفی ہونا پڑتا ہے۔ ترمیم ہذا سے ان کی مشکلات / مسائل کو بڑی حد تک کم کرنے میں مدد ملے گی۔

دستخط:-

محترمہ لورین فاروق خان

رکن، قومی اسمبلی